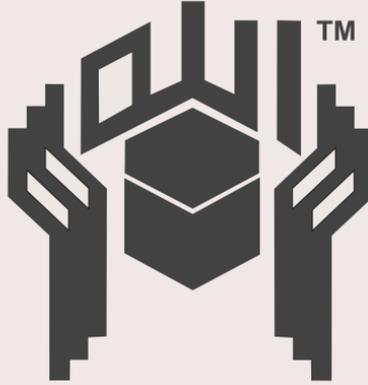


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL  
ISLAMIC PROPAGATION  
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

خلیفہ کے بارے میں

مؤلف: محمد شیخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 06 اگست 2013

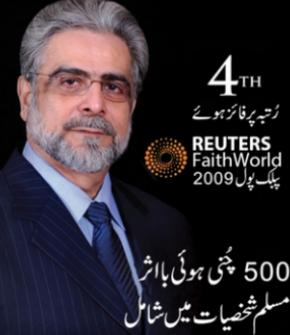
55

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا  
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaiikh.com



4<sup>TH</sup>  
رتبہ پر فائز ہوئے

REUTERS  
FaithWorld  
چیک پوسٹ 2009

500 چھٹی ہوئی بااثر  
مسلم شخصیات میں شامل

2010  
2011  
&  
2012

2010 میں ادا شدہ  
کی شخصیت سے 11  
رزڈا میں شامل

www.themuslim500.com

آپ کو دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت  
کیلئے شیخ احمد عیدات نے 1988ء  
میں منتخب کیا جس کا انعقاد IPC-  
ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔  
اس دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت  
کی تکمیل پر آپ کو سرٹیفکیٹ سے نوازا  
گیا جو معزز شیخ احمد عیدات کی طرف  
سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

ٹائٹل: انٹرنیشنل اسلامک پرومکیشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لائن روڈ، مسی ساگا ONL5W1W7، کینیڈا

بنک کا نام: TD کینیڈا ٹرسٹ، برانچ نمبر: 1597 اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پین: 026009593 ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوفٹ کوڈ: TDOMCATTOR انسٹی ٹیوشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)

132 ملین اسٹریٹ ساؤتھر، راک ووڈ،

اونٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180



IIPC CANADA

www.iipccanada.com  
info@iipccanada.com

رجسٹر کریں

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the  
App Store



GET IT ON  
Google play



Instagram



Apple TV



androidtv



Roku



amazon fireTV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



Jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwwTV



maaxTV



RAVO™



CloudTV



## تعارفِ کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پرومپلشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ [www.iipccanada.com](http://www.iipccanada.com) پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی

اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل [Info@iipccanada.com](mailto:Info@iipccanada.com) پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے

یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنیشنل اسلامک پرومپلشن سینٹر کینیڈا



## محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مقرر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند

اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی

تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق

اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد ديدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا

جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوت اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو

سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد ديدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



## انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۷ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جو اب روک وڈ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہب عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔ اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔ مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہوں گے۔

ہم تمام مکاتب فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔ ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری ویب سائٹ [www.iipccanada.com](http://www.iipccanada.com) پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

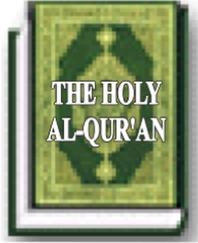
## ہمارا نصب العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے  
جنہیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ  
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان  
کریں گے اور اسے چھپائیں گے  
نہیں، پس انہوں نے اس کو  
پس پشت ڈال دیا اور اسے  
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں  
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔  
(آل عمران ۳: ۱۸۷)

پڑھ!  
اپنے رب کے نام کے ساتھ  
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳ آیات میں سے  
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے  
قرآن کو سمجھنے  
اور یاد کرنے کیلئے  
آسان بنا دیا ہے، پس ہے  
کوئی نصیحت حاصل  
کرنے والا؟  
(القدر ۵۴: ۱۷)



پس کیا وہ قرآن میں  
تدبیر نہیں کرتے  
اور اگر وہ غیر اللہ  
کی طرف سے ہوتا تو  
بے شک وہ اس میں  
کثرت سے اختلاف پاتے۔  
(النساء ۴: ۸۲)

- \* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- \* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- \* غافلوں کے لئے تنبیہ
- \* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
- \* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- \* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
- \* مایوس لوگوں کے لئے اُمید

(۱) خلیفہ رجا نشین

وہ شخص جو کسی دوسرے کی حیثیت اور مرتبے کا جانشین ہو۔

(۲) جانشینی

(۱) کسی تسلسل یا واقعات کی ترتیب کے حساب سے ایک کے بعد دوسرے شخص کا آنا۔

(ب) ایسا عمل یا طریق کار جس میں ایک شخص زمین میں دوسرے کے مرتبے کا جانشین ہوتا ہے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ  
اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً  
قَالُوْۤا اَجْعَلْ فِيْهَا  
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ  
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ  
قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور جب تیرے رب پرورش کرنے والے نے فرشتوں کے لئے کہا، بیشک میں زمین پر خلیفہ/جانشین بنانے والا ہوں۔ انھوں نے کہا، کیا تو بنائے گا اُس میں وہ جو فساد کرے گا اور اُس میں خون بہائے گا، اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تقدیس کرتے ہیں، اُس نے کہا بیشک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا  
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ  
فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ  
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور اُس نے آدم کو اُس کے سارے نام سکھائے (وہ سارے نام جو کتاب میں ہیں) پھر اُس نے اُن کو فرشتوں کے اُپر پیش کیا، پھر اُس نے کہا مجھے پیش گوئی رخر دو ان کے ناموں کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔

قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ  
لَاَعْلَمُوْنَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا  
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انھوں نے کہا، پاک ہے تو ہمارے لیے علم نہیں ہے سوائے جو تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو جاننے والا، حکمت والا ہے۔

نام جو سکھائے گئے تھے وہ کیا ہیں

(نام جو کہ صفت، فطرت اور رویہ ہے اللہ کا، فرشتوں کا ہاروت ماروت کا، رسول اور نبیوں کا، انسانوں، جنوں، جگہوں، جانوروں کا اور اُن سب چیزوں کا جن کا ذکر اللہ کی کتاب میں آیا ہے)۔

۳۳۔ اُس نے کہا اے آدم اطلاع کرو اُن (لوگوں) کو  
 اُن کے ناموں کے ساتھ، پس جب اُس نے  
 اُن کو اُن کے ناموں کے ساتھ اطلاع کی  
 اُس نے کہا، کیا تمہارے لئے میں نے نہیں کہا تھا  
 کہ بیشک میں زیادہ جانتا ہوں  
 جو غیب ہے آسمانوں اور زمین میں  
 اور میں زیادہ جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو  
 اور جو تم چھپاتے ہو۔

قَالَ يَا آدَمُ  
 أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ  
 فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ  
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ  
 إِنِّي أَعْلَمُ الْغَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾

فرشتوں کے نام فطرت

فاطر ۳۵:۱

فرشتوں کے دو، تین، اور چار پر ہیں  
 (یعنی ان کا وجود پروں کے ساتھ ہے)۔

البقرة ۲:۱۰۲

ہاروت اور ماروت دلفریبی ہیں اور لوگوں کو علم دیتے ہیں۔  
 (فرشتے دلفریبی ہیں)

آل عمران ۳:۲۵

حضرت عیسیٰ کی پیدائش کی خوشخبری دینے والے (بشیر)۔

## فرشتوں کے نام و فطرت

زمر ۳۹: ۷۵

فرشتوں نے آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں۔

معارج ۷۰: ۴

فرشتے اللہ کی طرف اوپر جاتے ہیں (اوپر جانے والے)۔

فصلت ۴۱: ۳۰

فرشتے اترتے ہیں (اترنے والے)۔

النساء ۴: ۹۷

لوگوں کو موت دیتے ہیں۔

ہود ۸۳-۶۹

فرشتوں نے رسولوں کی حیثیت سے لوط کی بستی کے لوگوں کو تباہ کر دیا۔ (رسول اور تباہ کرنے والے)

تحريم ۶۶: ۶

فرشتے جہنم پر مقرر ہیں۔ (جہنم پر نگراں)

## البقرة ۲

۳۳۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اُس نے انکار کیا اور بڑائی چاہی اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

## ص ۳۸

۱۔ جب تیرے رب نے ملائکہ سے کہا بے شک میں ایک بشر کو مٹی سے خلق کرنے والا ہوں۔

۲۔ پھر جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر دوں اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں پس تم اس کو سجدہ کرنے کیلئے گر جانا۔

## الْبَقَرَةُ ۲

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ  
أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ  
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

## ص ۳۸

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ  
إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿۷۱﴾

فَإِذْ أَسَوَّيْتُهُ  
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي  
فَقَعُّوْا لَهُ سُجْدًا ﴿۷۲﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ  
اسْجُدُْوا لِلآدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ  
كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ  
أَفَتَتَّخِذُ وَنَّهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ  
مِنْ دُونِي  
وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ  
بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔  
پس ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔  
وہ جنوں رڈ حال کئے ہوؤں میں سے ہو گیا  
پس اُس نے اپنے رب کے امر کے بارے  
میں آزادی لے لی۔  
کیا پس تم پکڑتے ہو سر پرست اُسکو  
اور اُسکی ذریت کو میرے علاوہ  
اور وہ تمہارے لئے دشمن ہیں۔  
بُرا بدل ہے ظالموں کیلئے۔

وَلَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً  
فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ۝

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور بناتے تم میں سے  
فرشتوں کو وہ زمین میں خلیفہ رجا نشین ہوتے۔

۱۶۵۔ اور وہی ذات ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا  
 اور اُس نے تم میں سے بعض کے درجات کو  
 بعض پر بلند کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے  
 اُس میں جو تم کو دیا۔  
 بیشک تیرا رب تیزی سے تعاقب کرنے والا ہے،  
 اور بیشک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ  
 خَلْفَ الْأَرْضِ  
 وَرَفَعُ بَعْضَكُمْ  
 فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ  
 لِيَبْلُوكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ  
 إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ  
 وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

وَإِنل عَلَيْهِم نَبَأ نُوحٍ

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

يَقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ

مَقَامِي وَتَذْكَرُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ

فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ

ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً

ثُمَّ اقضوا إِلَيَّ وَلَا تَنْظُرُونَ ﴿٧١﴾

۱۷۔ اور تلاوت کر ان پر نوح کی پیشین گوئی۔

جب اُس نے اپنی قوم کیلئے کہا اے میری قوم

اگر تمہارے اوپر میرا مقام اور میری اللہ کی

آیات کے ساتھ یاد دہانی بہت بڑی ہے

پس میں اللہ پر توکل رہو سہ کرتا ہوں۔

پس تم اپنے امر اور اپنے شریکوں کو جمع کرو

پھر تمہارے اوپر تمہارا امر غمزدہ نہ کرے۔

پھر میری طرف (اس امر کو) پورا کرو

اور مجھے مہلت نہ دو۔

۱۳۔ پس انہوں نے اُسکو جھٹلایا پھر ہم نے

اُسکو نجات دی رہچالیا

اور جو کشتی میں اُسکے ساتھ تھے۔

اور ہم نے اُن سب کو خلیفہ/جانشین بنا دیا۔

اور ہم نے غرق کر دیا اُن کو جو ہماری

آیات کے ساتھ جھٹلاتے تھے۔

پس دیکھو خبردار کئے جانے والوں کا

کیسا انجام ہوا۔

فَكَذَّبُوهُ فَجَبْنَاهُ

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَةً

وَاعْرِفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٢﴾

۶۵۔ اور قوم عاد عادی لوگوں کی طرف  
ان کے بھائی ہود روادار کو (بھیجا) اُس نے کہا  
اے میری قوم اللہ کی بندگی / نوکری کرو۔  
تمہارے لئے اس کے علاوہ  
کوئی الٰہ خدا سے نہیں ہے،  
پس کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

وَالِیٰ عَادِ اِخَاهُمْ هُوْدًا  
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ  
مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ  
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾

۶۹۔ کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس  
تمہارے رب سے یاد دہانی آئی  
تم میں سے ایک مرد پر تا کہ وہ تمہیں خبردار کرے۔  
اور یاد کرو جب اُس نے تمہیں  
خلفاء / جانشین بنایا نوح کی قوم کے بعد سے  
اور تمہیں زیادہ کیا پھیلاتے ہوئے خلقت میں۔  
پھر اللہ کے فائدوں کو یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَکُمْ  
ذِکْرٌ مِّنْ رَبِّکُمْ  
عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ لَیۡنِذِرْکُمْ  
وَاذِکُرُوْا الَّذِیۡ جَعَلْکُمْ  
خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ  
وَاذِکُرْکُمْ فِی الْاٰخِرِیۡنَ  
فَاذِکُرُوْا الْاٰیَّۃَ اللّٰهِ  
لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ  
مِنْ بَعْدِ عَادٍ  
وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهُولِهَا قُصُورًا  
وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا  
فَاذْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهِ  
وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ  
مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ اور یاد کرو جب اُس نے تمہیں  
خلفاء/جانشین بنایا عا در عادی لوگوں کے بعد سے  
اور اُس نے تمہیں زمین میں نشاندہی کر دی  
اور تم پکڑتے ہو سادہ زمین پر محل۔  
اور پہاڑوں میں گھروں کو تراشتے ہو۔  
پس اللہ کے فائدوں کو یاد کرو اور تم شرارت نہ کرو  
زمین میں فساد کرنے والے ہو کر۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا  
مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوهُ  
لِمَنْ أَمِنَ مِنْهُمْ  
أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَلِحًا  
مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ  
قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ اُس (صالح) کی قوم سے  
اُن اعلیٰ مرتبے/مجلس والوں نے  
جنہوں نے بڑائی چاہی اُن لوگوں کے  
لئے کہا جو کمزور تھے، جو کوئی ان میں سے  
ایمان لائے تھے، کیا بیشک تم جانتے ہو کہ  
صالح اُس کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔  
انہوں نے کہا بیشک ہم اس کے ساتھ  
ایمان لانے والے ہیں  
جو اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

۱۲۷۔ اور فرعون کی قوم سے اونچے مرتبے مجلس والوں نے کہا، کیا تو چھوڑتا ہے موسیٰ اور اُس کی قوم کو تا کہ وہ زمین میں فساد کریں اور وہ تجھے (فرعون) اور تیرے خداؤں کو چھوڑ دیں۔ اُس (فرعون) نے کہا ہم عنقریب اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے رے شرم کریں گے۔ اور بیشک ہم اُن کے اوپر قہر کرنے والے ہیں۔

وَقَالَ الْمَلَأَمِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ  
اتذُرْمُوسَىٰ وَقَوْمَهُ  
لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
وَيَذُرْك وَاللَّهُتَا  
قَالَ سَنُقْتِلُ اَبْنَاءَهُمْ  
وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ  
وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے کہا

اللہ کے ساتھ تعاون چاہو اور صبر کرو۔  
بیشک زمین اللہ کیلئے ہے۔  
وہ اُس کا وارث بناتا ہے جس کو وہ چاہے  
اپنے بندوں / نوکروں میں سے۔  
اور عاقبت انجام تقویٰ والوں کیلئے ہے۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ  
اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا  
إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ  
يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ انہوں نے کہا ہمیں اذیت دی گئی پہلے سے کہ تو ہمارے پاس آیا اور بعد سے جب تو ہمارے پاس آیا۔  
 اُس نے کہا شاید تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر دیگا اور وہ تمہیں زمین میں خلیفہ جانشین بنائے گا پس وہ نظر رکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

قَالُوا أَوْ زَيْنًا مِنْ قَبْلِ  
 أَنْ تَأْتِيَنَا  
 وَمِنْ بَعْدِ مَا جَعَلْنَا  
 قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ  
 أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ  
 وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
 فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۗ

۱۲۶۔ داؤد بیشک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ جانشین بنایا۔  
 پس حکم کر لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور تم خواہش کی پیروی نہ کرو پس وہ تمہیں اللہ کے راستے کے بارے میں گمراہ کر دے گی۔  
 بیشک وہ جو اللہ کے راستے کے بارے میں گمراہ ہیں اُن کے لئے شدید عذاب ہے ساتھ جو وہ حساب کے دن کو بھول گئے تھے۔

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ  
 فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ  
 وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ  
 فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
 إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ  
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
 لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ  
 بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۗ

۱۲۶

یعنی اسکا مطلب ہے کہ تمام رسول اور انبیاء خلیفہ تھے۔

۵۸۔ یہی تو ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا  
نبیوں میں سے ذریت آدم میں سے اور ان  
میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ اٹھایا  
اور ابراہیم اور اسرائیل کی ذریت میں سے  
اور جن میں سے ہم نے ہدایت یافتہ بنائے  
اور ہم نے منتخب کر لئے۔  
جب ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتیں  
تو وہ سجدے میں گر جاتے اور روتے تھے۔

۵۹۔ پھر ان کے بعد سے ایسے جانشین ہوئے  
جنہوں نے صلوٰۃ رنماز کو ضائع کیا  
اور خواہشات کی پیروی کی  
پس عنقریب وہ غلط میں ڈالے جائیں گے۔

۶۰۔ سوائے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا  
اور عمل صحیح کئے۔ پس وہ ہی ہیں  
جو جنت میں داخل ہونگے  
اور وہ کسی چیز میں ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ  
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
مِّنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ  
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ  
وَمِمَّنْ ذُرِّيَّةَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ  
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا  
إِذْ نَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتِ الرَّحْمَنِ  
خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ  
أَضَاعُوا الصَّلَاةَ  
وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ  
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

إِلَّا مَن تَابَ  
وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ  
وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ  
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ  
وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا  
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸۔ اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا

مسلم رسر تسلیم خم کرنے والا بنا لے  
اور ہماری ذریت میں سے ایک گروہ کو  
اپنا مسلم رسر تسلیم خم کرنے والا بنا لے  
اور ہمیں ہماری تنہائیوں کی جگہ دکھا دے  
اور ہماری طرف متوجہ ہو  
بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا،  
رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۰۔ یا تم کہتے ہو بے شک ابراہیم اور اسماعیلؑ

اور اسحاق اور یعقوب اور قبائل  
یہود اور جو روادار یہودی ہیں  
یا نصاریٰ مددگار عیسائی ہیں۔  
کہہ دے کیا تم زیادہ علم رکھتے ہو یا اللہ  
اور اس سے بڑھ کر کون ہوگا جس نے  
گواہی کو چھپایا جو کہ اللہ (کی طرف) سے  
اس کے پاس آچکی ہے اور جو کچھ  
تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

أَمْ تَقُولُونَ  
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ  
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ  
قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ  
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً  
عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ  
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۰﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ  
 وَرِثُوا الْكِتَابَ  
 يَأْخُذُونَ عَرَضَ  
 هَذَا الْأَدْنَى  
 وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا  
 وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلَهُ  
 يَأْخُذُوهُ  
 أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ  
 مِيثَاقُ الْكِتَابِ  
 أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ  
 وَدَرَسُوا مَا فِيهِ  
 وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ  
 لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ  
 أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ پس اُن کے بعد ایسے خلیفہ/جانشین ہوئے  
 اُن کو کتاب ورثے میں ملی۔

وہ پکڑتے ہیں یہ قریب کی چوڑائی اور وہ  
 کہتے ہیں کہ عنقریب ہم بخش دئے جائیں گے۔  
 اور اگر اُن کے پاس اُسی کی مثل کی چوڑائی آئے  
 وہ اُس کو پکڑ لیں گے۔

کیا اُن سے کتاب کا میثاق نہیں لیا گیا  
 یہ کہ وہ نہیں کہیں گے اللہ پر سوائے حق کے  
 اور وہ درس/سبق دیں گے جو اُس میں ہے۔  
 اور آخرت کا دائرہ بہتر ہے اُن لوگوں کیلئے  
 جو تقویٰ/حفاظت کرتے ہیں۔

کیا پس تم عقل سے کام نہیں لو گے؟

### آل عمران ۳

۱۳۔ لوگوں کے لئے خواہشات کی محبت  
زینت دی گئی ہے عورتوں سے اور بیٹوں سے  
اور سونے اور چاندی کے ڈھیروں سے  
اور نشان کئے ہوئے گھوڑوں سے  
اور موسیٰوں اور کھیتوں سے،  
یہ اس دنیا کی زندگی کی متاع ہے  
اور اللہ کے نزدیک بہترین ٹھکانہ ہے۔

### ال عمران ۳

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ  
مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ  
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ  
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ  
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ  
وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ  
ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۙ ۱۴

### الاعراف ۷

۱۷۰۔ اور وہ جو کتاب کے ساتھ پکڑتے ہیں  
اور قائم کرتے ہیں صلوٰۃ نماز۔  
پیشک ہم صحیح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

### الاعراف ۷

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ  
وَاقَامُوا الصَّلَاةَ  
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ  
الْمُصْلِحِينَ ۙ ۱۷۰

## الانعام ۶

۱۳۳۔ اور تمہارا رب بے نیاز، رحمت والا ہے۔

اگر وہ چاہے وہ تمہیں لے جائے  
اور تمہارے بعد سے خلیفہ جانشین بنائے  
جو وہ چاہے جیسے اُس نے تمہاری ابتداء کی  
دوسری قوم کی ذریت سے۔

## الانعام ۶

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ  
إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ  
وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ  
مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُمْ  
مِّنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿٣٣﴾

## النمل ۲۷

۵۹۔ کہدے تعریف اللہ کیلئے ہے  
اور سلامتی ہو بندوں/نوکروں کے  
اوپر جن کو اُس نے چنا۔  
کیا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک کرتے ہیں۔

## النمل ۲۷

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
وَسَلَّمَ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ  
اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

۶۲۔ کیا وہ جو مجبوری میں جواب دیتا ہے جب وہ  
اُسکو پکارتے ہیں اور وہ برائی کو ہٹا دیتا ہے  
اور وہ تم سب کو زمین کا خلفاء جانشین بناتا ہے۔  
کیا اللہ کے ساتھ کوئی الٰہ خدا ہے۔  
تھوڑا ہی ہے جو تم یاد رکھتے ہو۔

أَمَّنْ يَجِيبُ الْمُضْطَرَّ  
إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ  
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ  
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ  
قَلِيلًا مَّا تَدْرِكُونَ ﴿٦٢﴾

۱۳۔ اور تحقیق ہم نے تم سے پہلے صدیوں کو ہلاک کیا  
جب انہوں نے ظلم کیا،  
اور جب اُن کے پاس اُن کے رسول و مباحثوں  
کے ساتھ آئے اور وہ ایمان نہیں لائے۔  
اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا الْقُرُونَ  
مِنْ قَبْلِكُمْ  
لَمَّا ظَلَمُوا  
وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا  
كَذَلِكَ نُجْزِي الْقَوْمَ الْجَائِرِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ پھر ہم نے اُن کے بعد سے  
تم سب کو زمین میں خلیفہ رجا نشین بنایا  
تا کہ ہم نظر رکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ  
مِنْ بَعْدِهِمْ  
لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ  
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ  
دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ  
وَلَيَكْبِدُنَّ لَهُمْ مَنْ بَعْدَ خَوْفِهِمْ أَمْنًا  
يَعْبُدُونََنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا  
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٢٤﴾

۵۵۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن سے جو تم میں سے  
ایمان لاتے ہیں اور صحیح عمل کرتے ہیں۔  
وہ ضرور اُن کو زمین میں خلیفہ جانشین بنائے گا  
جس طرح اُس نے خلیفہ جانشین بنائے تھے  
اُن سے پہلے۔ اور ضرور اُس نے اُن کیلئے  
اُن کے فیصلے سے طاقت دی  
جس سے وہ اُن کیلئے راضی ہوا  
اور ضرور وہ اُن کو بدل دیگا اُن کے خوف  
کے بعد امن سے۔ وہ میری بندگی رنوکری کریں  
اور نہیں وہ شریک کریں گے  
میرے ساتھی کسی شے کو۔  
اور جو کوئی اُس کے بعد کفر کرے گا  
پس وہ ہی آزاد خیال ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ  
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ  
وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرَهُمْ  
عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا  
وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خُسْرًا ﴿٣٥﴾

۳۹۔ وہ ہے جس نے تمہیں  
زمین میں خلیفہ جانشین بنایا۔  
پس جس نے کفر کیا اُسکے اوپر اُسکا کفر ہے۔  
اور کفر کرنے والے نہیں زیادتی کرتے  
اُن کے کفر میں اُن کے رب کے نزدیک  
سوائے نفرت کے۔ اور کفر کرنے والے  
نہیں زیادتی کرتے اُن کے کفر میں  
سوائے نقصان کے۔

# سوال و جواب

۵۸۔ یہی تو ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا  
نبیوں میں سے ذریتِ آدم میں سے اور  
اُن میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ اٹھایا  
اور ابراہیم اور اسماعیل کی ذریت میں سے  
اور جن میں سے ہم نے ہدایت یافتہ بنائے  
اور ہم نے منتخب کر لئے۔  
جب اُن پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتیں  
تو وہ سجدے میں گر جاتے اور روتے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ  
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
مِّنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ  
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ  
وَمِمَّنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ  
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَاهُ  
إِذْ أَنْتَلَىٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُ الرَّحْمَنِ  
خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

س ۱۔ اسلامی تاریخ میں جن چار خلفاء کا ذکر کیا گیا ہے اُن کی کیا حیثیت ہے؟

جاری ہے۔۔۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ  
 وَرِثُوا الْكِتَابَ  
 يَأْخُذُونَ عَرَضَ  
 هَذَا الْأَدْنَى  
 وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا  
 وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلَهُ  
 يَأْخُذُوهُ  
 أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ  
 مِيثَاقُ الْكِتَابِ  
 أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ  
 وَدَرَسُوا مَا فِيهِ  
 وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ  
 لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ پس اُن کے بعد سے ایسے خلیفہ/جانشین ہوئے  
 اُن کو کتاب ورثے میں ملی۔  
 وہ پکڑتے ہیں یہ قریب کی چوڑائی اور وہ کہتے ہیں  
 کہ عنقریب ہم بخش دئے جائیں گے۔  
 اور اگر اُن کے پاس اُسی کی مثل کی چوڑائی آئے  
 وہ اُس کو پکڑ لیں گے۔  
 کیا ہرگز نہیں کتاب کا ميثاق اُن سے لیا گیا  
 یہ کہ وہ نہیں کہیں گے اللہ پر سوائے حق کے  
 اور وہ درسِ سبق دیں گے جو اُس میں ہے۔  
 اور آخرت کا دائرہ بہتر ہے اُن لوگوں کیلئے  
 جو تقویٰ/حفاظت کرتے ہیں۔  
 کیا پس تم عقل سے کام نہیں لو گے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ  
 أَضَاعُوا الصَّلَاةَ  
 وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ  
 فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

۵۹۔ پھر اُن کے بعد سے ایسے خلیفہ/جانشین ہوئے  
 جنہوں نے صلوٰۃ/نماز کو ضائع کیا  
 اور خواہشات کی پیروی کی  
 پس عنقریب وہ غلط میں ڈالے جائیں گے۔

## الاعراف ۷

۷۰۔ اور وہ جو کتاب کے ساتھ پکڑتے ہیں  
اور قائم کرتے ہیں صلوٰۃ نماز۔  
بیشک ہم صحیح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

## الْاٰخِرٰتِ ۷

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتٰبِ  
وَاقَامُوا الصَّلٰوةَ  
اِنَّا لَا نُضَيِّعُ اَجْرَ  
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۷۰﴾

## البقرة ۲

۱۴۱۔ تحقیق وہ ایک اُمت تھی جو زُرگئی،  
اُس کے لئے ہے جو اُس نے کمایا،  
اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا  
اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا  
اُس کے بارے میں جو وہ عمل کر رہے تھے۔

## الْبَقَرَةِ ۲

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ  
لَهَا مَا كَسَبَتْ  
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ  
وَلَا تَسْأَلُونَ  
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ  
أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ  
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا  
کہ آدم کے لئے سجدہ کرو  
تو اُن سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے  
اور اُس نے انکار کیا اور بڑائی چاہی  
اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ  
اسْجُدُوا لِآدَمَ  
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ  
كَانَ مِنَ الْاٰجِرِينَ  
فَفَسَقَ عَنْ اٰمْرِ رَبِّهِ  
اَفْتَتٰخِذْ وُرْدَهُ وَاذْرٰىتَهُ اَوْلِيَاءَ  
مِنْ دُوْنِي  
وَهُمْ لَكُمْ اَعْدٰؤُ  
بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا  
کہ آدم کے لئے سجدہ کرو۔  
پس اُن سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔  
وہ جنوں رڈھال کئے ہوئے میں سے ہو گیا  
پس اُس نے اپنے رب کے امر کے  
بارے میں آزادی لے لی۔  
کیا پس تم پکڑتے ہو اُسکو اور اُسکی ذریت کو  
سرپرست میرے علاوہ  
اور وہ سب تمہارے دشمن ہیں۔  
بُر ابدل ہے ظالموں کیلئے۔

س ۲۔ آپ نے اپنے درس میں کہا ہے کہ ابلیس جن رڈھال کرنے والا ہو گیا۔ تو کیا ہم کہہ سکتے ہیں  
کہ ابلیس جن رڈھال کرنے والا ہے اور فرشتہ نہیں ہے؟

۷۵۔ اس (اللہ) نے کہا اے ابلیس  
 کس نے تجھے اُس کو سجدہ کرنے سے منع کیا  
 جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے خلق کیا۔  
 کیا تو تکبر بڑائی چاہتا ہے  
 یا کیا تو اعلیٰ لوگوں میں سے تھا۔

۷۶۔ (ابلیس نے) کہا میں بہتر ہوں اُس سے  
 تُو نے مجھے آگ سے تخلیق کیا  
 اور (جبکہ) تُو نے اُس کو مٹی سے تخلیق کیا۔

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا مَنَعَكَ  
 اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيدِي  
 اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿۷۵﴾

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ  
 خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿۷۶﴾

الرَّحْمٰنِ ۵۵

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ نَّارٍ مِنْ نَّارٍ ۱۵۔ اور اُس نے جنوں کو تخلیق کیا مونگے کی آگ سے۔

الحجر ۱۵

۲۷۔ اور جنوں کو رُوہا لکے ہووؤں کو ہم نے تخلیق کیا پہلے سے مسام رسوراخ والی آگ سے۔

الْحَجْرِ ۱۵

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ  
مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ۲۷

الكهف ۱۸

۵۱۔ انہوں نے گواہی نہیں دی  
آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی  
اور نہ ہی تم اپنے نفسوں کی تخلیق کے گواہ ہو  
اور میں پکڑنے والا نہیں گمراہوں کا مددگار۔

الْكَافِ ۱۸

مَا أَشْهَدُ بِهِمْ  
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
وَالاَخْلَقَ اَنْفُسَهُمْ  
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ  
الْمُضِلِّينَ عَضٰدًا ۵۱

مونگے کی تعریف

مسام رسوراخ والے آگ کے مونگے گرم سمندر میں پائے جاتے ہیں۔  
یہ زیادہ تر سمندر کی سطح کے کم گہرے پانی میں پائے جاتے ہیں  
اور پانی کے اوپر والے حصے میں ہوتے ہیں۔

## الانعام ۶

۱۱۶۔ اور اگر تو اکثریت کی اطاعت کرے گا  
جو زمین میں ہیں وہ تجھے اللہ کی راہ  
کے بارے میں گمراہ کر دیں گے۔  
نہیں وہ اتباع کرتے ہیں سوائے گمان کے  
اور وہ نہیں کرتے سوائے قیاس و مفروضے کے۔

## یس ۳۶

۶۰۔ اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا  
یہ کہ تم شیطان کی نوکری نہ کرنا  
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۶۱۔ اور یہ کہ صرف میری ہی نوکری کرنا۔  
یہی سیدھا راستہ ہے۔

۶۲۔ اور تحقیق اس نے تم میں سے کثرت سے  
مزاج کو گمراہ کر دیا پس کیا تم ہرگز  
عقل سے کام نہ لو گے؟

## الانعام ۶

وَأِنْ تَطَعْ أَكْثَرَ  
مَنْ فِي الْأَرْضِ  
يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ  
وَإِنَّ هُمْ إِلَّا خُرُوصٌ ﴿١١٦﴾

## یس ۳۶

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ  
يَبْنَىٰٓ أَدَمَ  
أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ  
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

وَأِنْ أَعْبُدُونِي  
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا  
أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

س ۳۔ کیا مسلم دنیا جمہوریت کے ذریعہ خلیفہ چن کر خلافت قائم کر سکتی ہے؟

## الاعراف ۷

۷۰۔ اور وہ جو کتاب کے ساتھ پڑھتے ہیں  
اور قائم کرتے ہیں صلوٰۃ / نماز۔  
پیشک ہم صحیح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

## الْاَعْرَافِ ۷

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ  
وَاقَامُوا الصَّلَاةَ  
إِنَّا لَأَنْضِيعُ أَجْرَ  
الْمُصْلِحِينَ ﴿۷۰﴾

## النور ۲۳

۵۵۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن سے  
جو تم میں سے ایمان لاتے ہیں  
اور عمل صحیح کرتے ہیں۔  
وہ ضرور اُن کو زمین میں خلیفہ / جانشین بنائے گا  
جس طرح اُس نے خلیفہ / جانشین بنایا تھا  
اُن سے پہلے۔ اور ضرور اُس نے اُن کیلئے  
اُن کے فیصلے سے طاقت دی  
جس سے وہ اُن کیلئے راضی ہوا  
اور ضرور وہ اُن کو بدل دے گا  
اُن کے خوف کے بعد امن سے۔  
وہ میری بندگی / نوکری کریں  
اور نہیں وہ شریک کریں گے میرے ساتھ کسی شے کو۔  
اور جو کوئی اُس کے بعد کفر کرے گا  
پس وہ ہی آزاد خیال ہیں۔

## النُّورِ ۲۴

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ  
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ  
دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ  
وَلَيَكْبِدَنَّ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا  
يَعْبُدُونََنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا  
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۵۵﴾

س ۴۔ آج کے زمانے میں ہم خلیفہ کی کیسے پہچان کر سکتے ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

۳۹۔ وہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں  
 خلیفہ/جانشین بنایا۔  
 پس جس نے کفر کیا اُسکے اوپر اُسکا کفر ہے۔  
 اور کفر کرنے والے نہیں زیادتی کرتے  
 اُن کے کفر میں اُن کے رب کے نزدیک  
 سوائے نفرت کے۔  
 اور کفر کرنے والے نہیں زیادتی کرتے  
 اُن کے کفر میں سوائے نقصان کے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ  
 فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ  
 وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ  
 عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا  
 وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

# القرآن کیا کہتا ہے

## اپنے خدا کو پہچانو

21- آہلہ اور اللہ (2011)

22- ایلینس رشیطان (2004)

## چنی ہوئی شخصیات

23- ابراہیم کا خواب (2011)

24- مویٰ کی کتاب (2011)

25- مریمؑ (2009)

26- کیا مریمؑ مسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین

میں سے ہیں (2013) (انگریزی)

27- مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ (2006)

28- مسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پشتگونیوں

(2013) (انگریزی)

29- محمد ﷺ (2002)

30- مویٰ کا پہاڑ (2017)

## اللہ کی کتاب

31- اکتاب (2011)

32- القرآن (1991، 2008)

33- اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)

34- کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟

35- تورات اور انجیل (2007، 2011)

36- زبور (2008)

37- حدیث (2005)

38- سنت (2004)

39- الحکمہ (2008)

## محمدؐ کے بارے میں

01- محمدؐ کا انٹرویو بھان اللہ والا

کے ساتھ (2011) (انگریزی)

02- احمدیہ کی عالمی طالب علموں کو دعوت ٹریننگ

IPCI ڈرین، ساؤتھ افریقہ (1988) (انگریزی)

03- محمدؐ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)

04- محمدؐ پر قاتلانہ حملہ (2005)

05- محمدؐ کا جنیل نور کا سفر (2006)

06- حج (2006)

07- عمرہ (2006)

08- ختم القرآن کی دعا (2005- جاری)

## مکالمے

11- محمدؐ کا سائیکل ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)

12- محمدؐ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)

13- محمدؐ کا پرویزی بیروکاروں سے مکالمہ (2013)

14- محمدؐ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)

15- محمدؐ اور پادری جنفری رائٹ

کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)

16- محمدؐ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

17- محمدؐ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)

18- محمدؐ کا کینیڈا میں احمدی مسلمانوں سے مکالمہ

(2013) (انگریزی)

19- محمدؐ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)

20- محمدؐ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

# مقرر: محمد شیخ

73- وراثت

40- روح (2008)

41- زبانیں (2008)

42- ہدایت (2010)

ایمان کی ست

81- اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)

(1991) (انگریزی)

82- اسلام (2004)

83- ابراہیم کا مذہب (2010)

84- صراطِ مستقیم (2013)

85- شفاعت (2010)

86- کعبہ اور قبلہ (2007)

87- مساجد (2013)

88- صلوٰۃ و نماز (2011)

89- محترم مہینے (2006)

90- صوم و روزہ (2008)

91- عمرہ اور حج (2013)

92- اُمّ القرآن ربستیوں کی ماں (2019)

احکامِ دینی آیات سے اپنے اوپر حکومت

101- جہاد (2006)

102- قتل (2005)

103- نفسیاتی قتل (2010)

104- دہشت گردی (2006)

105- حربِ رجب (2006)

106- قصاص (2012)

107- نفسیاتی زخموں کی تسلی (2012)

108- اخلاق

اپنی پہچان

51- مسلم (1991، 2004)

52- اہل کتاب (2006)

53- بنی اسرائیل (2003، 2011)

54- اولیاء (2011)

55- خلیفہ (2013)

56- امام (2013)

57- فرقے

58- منافق

59- یہود اور نصاریٰ (2008)

60- اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھریلو زندگی

61- حجاب (2011)

62- نکاح (2009)

63- میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64- فاحشہ (2008)

65- طلاق (2009)

66- والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71- صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72- ربا (2006)



محمد شیخ کے بارے میں

اپنے خدا  
کو پہچانو



مکالمہ

چنی ہوئی  
شخصیات



احکام والی آیات  
سے اپنے اوپر حکومت

اللہ کی کتاب



گھریلو  
زندگی



مال کا استعمال

اپنی  
پہچان



ایمان کی سمت



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غریبوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ ملائیں اور انصار اللہ اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعوتِ مہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

[www.iipccanada.com/donate/](http://www.iipccanada.com/donate/)